Mock 6 اسلامیات

نام : محمد عارف 28905

بیچ : 41

تاریخ : 22/8/2023

سوال 1 زکوٰۃ اہمیت روحانی اخلاقی معاشی فوائد

زکوٰۃ کی اہمیت

زکوٰۃ کی اہمیت : زکوٰۃ اسلام کا ایک رکن ہے۔ ہر صاحب نصاب پر زکوٰۃ فرض ہے اس کی لغوی معنی ہے پاک کرنا۔ زکوٰۃ کی اہمیت زکوٰۃ کا منکر مرتد اور واجب القتل ہے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے منکرین زکوٰۃ کے خلاف جہاد کیا تھا، حالانکہ وہ لوگ اسلام کے باقی چار ارکان کو مانتے تھے۔

قرآن میں جہاں بھی اقامت صلوٰۃ کا حکم آیا ہے اس کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرنے کا بھی حکم آیا ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے

ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

ایک اور جگہ ارشاد ہے۔ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو ان کو دردناک عذاب کی بشارت دیجیے۔

"فلسفہ زکوٰۃ"

شاہ ولی اللہ فرضیت زکوٰۃ کے فلسفہ پر بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ زکوٰۃ میں دو بڑی مصلحتیں ہیں ایک کا مقصود تزکیہ نفس ہے کیونکہ انسان کی اصل جبلت میں حرص اور بخل دولعیت رکھے گئے ہیں۔ بخل کا قبیح ترین عادت ہے جس نے انسان کو آخرت میں نقصان ہوتا ہے جس میں بخل نے جڑ پکڑ لی وہ جب مرتا ہے تو اس کا دل مال و دولت کے ساتھ وابستہ اور اسی کی طرف متوجہ اس ہوتا ہے۔ یہی بات اس کے لیے عذاب بنا جاتی ہے۔

جب آدمی زکوٰۃ کو مستحق کو ادا کرتا ہے اور اس کا عادی بن جاتا ہے تو اس کا نفس بخل کی بری عادت سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور یہ بات اس کے لیے آخرت کی نجات میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ دوسرے مصلحت کا مقصود نظام معیشت کو بہتر طریقے پر قائم رکھنا ہے اس کی تشریح یہ ہے کہ دولت خواہ کتنے ہی چھوٹے پیمانے پر ہو کمزور اور اپاہج اور ارباب حاجت مند ہوں مسکینوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

زکوٰۃ کے اخلاقی، روحانی اور سماجی اہمیت و فوائد:

- **مال پاک ہو جاتا ہے:** زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتا ہے اس کے بعد وہ اپنے مال کو اطمینان قلب کے ساتھ استعمال میں لا سکتا ہے۔ زکوٰۃ دینے سے غریبوں کا حق ادا ہو جاتا ہے۔

- **تزکیہ نفس:** زکوٰۃ پاکیزہ ہے اور اپنی خوشی سے جب زکوٰۃ ادا کرتا ہے۔ اللہ کی راہ میں تو اس سے مال کی محبت کم ہو جاتی ہے دل میں بخل اور کنجوسی کا جذبہ مغلوب ہوتا ہے برائیوں سے اجتناب کرتا ہے۔

- **اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے:** زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ آخرت میں اس کا اجر دے گا ارشاد باری ہے۔
"جو نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں ہماری راہ میں ایسے ہی لوگ حقیقی مومن ہیں ان کے لیے رب کے پاس بڑے انعام و درجات ہیں"

- **نیکی (بر) حاصل ہوتی ہے:** زکوٰۃ دینے سے نیکی حاصل ہوتی ہے۔ اس کے بغیر نیکی حاصل نہیں ہوتی

قرآن میں ارشاد ہے۔ تم نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک تم اپنی
ان چیزوں میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو جو
تمہیں محبوب ہیں۔

- **مال بڑھتا ہے:** زکوٰۃ دینے سے مال گھٹتا نہیں بلکہ بڑھتا ہے۔ اللہ کی راہ میں خرچ کیے ہوئے مال کو اللہ اپنے ذمے قرض لیتا ہے اور اس کا وعدہ ہے کہ وہ اسے بڑھائے گا۔

ترجمہ: اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

سماجی اثرات:

۱- دولت گردش میں آتی ہے:

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ دولت مندوں کے پاس جو دولت ہے وہ صرف دولت مندوں اور [illegible] میں تقسیم ہو۔ زکوٰۃ کے ذریعے (2/12) حصہ مال دولت مال اداروں کے مجبور لوگوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ یعنی گردش میں آتی ہے۔

۲- چند ہاتھوں میں ارتکاز

اگر دولت چند ہاتھوں تک جمع ہو جائے تو معیشت اور معاشرے دونوں کے لیے تباہ کن ثابت ہوتا ہے۔

۳- سرمایہ کاری میں اضافہ:

اگر مالدار صاحب نصاب شخص یہ سمجھتا ہے کہ مال دکان اور ملکی اداروں میں لگائے گا تو اس سے ملک کی معیشت میں بھی اضافہ ہوگا اور ملکی ترقی ہوگی۔

۴- دینی و قومی بہبود کا کام:

زکوٰۃ سے دینی و قومی بہبود

سرانجام دیئے جا سکتے ہیں کیونکہ زکوٰۃ کا ایک مصرف اللہ ہی ہے۔

خلاصۂ بحث:

زکوٰۃ امیروں سے اکٹھا کر کے اور غریبوں میں تقسیم کیا جائے۔ آج دنیا جن معاشی ابتریوں کا شکار ہے ان کی بڑی وجہ سودی معیشت ہے۔ سود کی قسم جسے سرمایہ دارانہ نظام تجارت یا بالواسطہ ٹیکسوں کے بیاج کے ساتھ بہت زیادہ رجحان رکھنے کی خواہش ہے۔ تو زکوٰۃ کے اجتماعی نظام سے جہاں ان تمام برائیوں سے جان چھوٹ جائے گا وہاں پر اللہ کی مرضی سے رحمتوں کا نزول بھی ہوگا۔

سوال نمبر ۶) خواتین کے حقوق پر ایک جامع مضمون:

اسلام کے آنے سے پہلے عورت دنیا میں عورت کو ذلیل اور حقیر سمجھا جاتا تھا۔ زمانہ جاہلیت میں کسی کے گھر لڑکی پیدا ہوتی تو اسے زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ ہندوستان، مصر، ایران، روم جیسے ممالک اگرچہ تہذیب و ثقافت کے گہوارے خیال کیے جاتے تھے لیکن ان کی نظر میں عورت کی کوئی حیثیت نہ تھی۔

سورہ توبہ میں ارشاد ہے۔

مومنین اور مومنات ایک دوسرے کا محافظ کہا گیا ہے۔ اور دونوں کو نیکیوں کا حکم دیا جاتا ہے۔ برائیوں سے روکنے کی تلقین کی گئی۔

اس آیت کریمہ کی دونوں کو ایک دوسرے کا محافظ کہا گیا ہے۔

رسول پاک نے ایک حدیث میں بھی فرمایا ہے۔

نیکوکار عورت زیادہ بلند مرتبہ رکھتی ہے جو مرد سے۔
ایک اور حدیث میں بھی فرمایا ہے۔

کہ جب عورت نماز پڑھ رہی ہو اور بچے رونے لگیں
تو وہ نماز چھوڑ کر بھی جا سکتی ہے۔
ایک اور جگہ حضور نے فرمایا۔
تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والی عورتوں
کے لیے سب سے بہتر ہے
اسلام نے عورت کو پہلی بار جائیداد کا
حصہ دار قرار دیا اور اس مال کا مالک اختیار دیا۔ عورتیں
جنگوں میں زخمیوں کی مرہم پٹی کر سکتی ہیں وہ جنگوں
میں حصہ لینے کی بھی اہل ہیں۔

سائنسی، تعلیم، اقتصادی، سیاسی، معاشرتی غرض یہ کہ
تمام شعبہ ہائے زندگی میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے
کی آزادی حاصل ہے اسلامی معاشرے کی تاریخ ایسی خواتین
اور صحابیات کی مثالوں کا مطالعہ ایمان افروز ہے جو
شاندار لیاقت مسلمان خواتین کا ہر دور بے مثال رہا ہے۔

سورۃ **النحل** کی ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
جو مرد یا عورت نیک عمل کرے گا اچھا
۳ کام اگر وہ مومن ہے تو ہم اسے پاکیزہ زندگی عطا کریں گے۔
اور ان کے بہتر اعمال کا جو وہ کرتے تھے اجر دیں گے۔
اسلام نے بیوی کو شوہر کا لباس قرار دیا ہے۔ عورت ماں
کے روپ میں آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کا سکون بیٹی
اور بہن کے روپ میں بھائی کی عزت بیوی کے ۴
روپ میں چاہے تو گھر کو جنت کا نمونہ بنا دے یا جہنم کا

حضور نے فرمایا جو شخص دو لڑکیوں کو پالتا ہے تو وہ سن بلوغ کو پہنچ جائیں تو وہ اس کا اور وہ ان دو انگلیوں کی طرح جنت کی اکھٹے ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا۔

بیوہ کا نکاح اس کی اجازت لے کر کرو اور کنواری لڑکی کا نکاح اس سے پوچھے بغیر مت کرو

پوچھنے پر اس کا خاموشی رہنا اس کی طرف سے اجازت سمجھا جائے۔

اس بات سے اندازہ لگایا جائے کہ عورت کا مقام حضور کے نزدیک عزت عصمت آبرو کی کس قدر زیادہ اہمیت تھی یہ اسلام ہی کی برکت ہے

عورت کی عزت اسلام کی اس کی تو اس کی کا خالق ہے اس کو کسی قسم کی چیز ورا میں نہ دا ہے جو اسلام میں نہ ہو اور اس کو زندگی اس طرح ہے جیسے دے جو

اس کو اسلام نے دی اور نہ کہ اس کو ان چیزوں سے بھی

نہ چھوڑے جو اس کے لیے اسلام میں نہ بنائی گئی ہو۔